سوال

(253) میں نےاپنے ماموں کی بڑی بیٹی کے ساتھ دودھ پیا تھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں جوان ہوں، میں نےاپنے ماموں کی بڑی بیٹی کے ساتھ دودھ پیا تھااوراس کے بعد اس کی کئی اور بہنیں بھی پیداہوئیں اوروہ اب شادی شدہ ہیں توکیا میرے لئے یا میرے بھائیوں میں سے کسی ایک کےلئے یہ جائزہے کہ ان میں سے کسی ایک کا رشتہ طلب کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اے سائل !اگرآپ نےاپنے ماموں کی بیوی کا پانچ باریااس سے زیادہ باردودھ دوسال کی عمرمیں پیا ہے توآپ کے ماموں کی تمام بیٹیاں آپ کی بہنیں ہیں ،آپ ان میں سے کسی ایک سے بھی شادی نہیں کرسکتے لیکن آپ کے دوسرے بھائی جنھوں نے آپ کے ماموں کی بیوی کا دودھ نہیں پیا ان کےلئے آپ کی ماموں زادسے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ،جب کہ آپ کے ماموں کی بیٹیوں نے آپ کے بھائیوں کی ماں یا آپ کے باپ کی بیوی یاآپ کی بہنوں کا دودھ نہ پیاہو۔ خلاصہ یہ کہ آپ کے بھائیوں کےلئےاپنے ماموں کی بیٹیوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ ان کے درمیان رضاعت کا رشتہ نہ ہو ۔جونکاح سے مانع ہو،اس لئے کہ ماموں کی بیوی سے رضاعت کا رشتہ آپ ہی کے ساتھ مخصوص ہے اس سے آپ کے ماموں کی بیٹیوں سے آپ کے بھائیوں کا نکاح کرنا حرام نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص383

محدث فتویٰ